اَلۡعَنۡکَبُوۡت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۚ ﴿١﴾	الٓمّٓ ۚ ۔
اَحَسِبَ النَّاسُ اَنۡ یُّتۡرَکُوۡۤا اَنۡ یَّقُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا وَ ہُمۡ لَا یُفۡتَنُوۡنَ ﴿٢﴾	کیا خیال کئے ہوئے ہیں یہ لوگ کہ چھوڑ دیئے جائیں گے یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے اور وہ نہیں آزمائے جائیں گے۔
وَ لَقَدۡ فَتَنَّا الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ فَلَیَعۡلَمَنَّ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ صَدَقُوۡا وَ لَیَعۡلَمَنَّ الۡکٰذِبِیۡنَ ﴿٣﴾	اور یقیناً ہم نے آزمایا تھا انکو جو اِن سے پہلے تھے تاکہ ضرور معلوم کرلے اللہ انکو جو سچے ہیں اور وہ ضرور معلوم کرلے انکو جو جھوٹے ہیں۔
اَمۡ حَسِبَ الَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ السَّیِّاٰتِ اَنۡ یَّسۡبِقُوۡنَا ؕ سَآءَ مَا یَحۡکُمُوۡنَ ﴿٤﴾	کیا سمجھے ہوئے ہیں وہ لوگ جو کرتے ہیں برے کام کہ یہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے۔ برا ہے جو فیصلہ یہ کرتے ہیں ۔
مَنۡ کَانَ یَرۡجُوۡا لِقَآءَ اللّٰہِ فَاِنَّ	جو امید رکھتا ہو ملاقات کی اللہ سے تو یقیناً اللہ

اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَ هُوَ السَّمِيۡعُ
الۡعَلِيۡمُ ﴿۵﴾

کا مقرر کیا ہوا وقت آنے والا ہے۔ اور وہ سننے
والا ہے جاننے والا ہے۔

وَ مَنۡ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفۡسِهٖ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِىٌّ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۶﴾

اور جو محنت کرتا ہے تو صرف محنت کرتا ہے
اپنی ذات کے لئے ۔ بیشك اللہ بے نیاز
ہے سارے جہان والوں سے ۔

وَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَنُكَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ
اَحۡسَنَ الَّذِىۡ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷﴾

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک
اعمال ہم ضرور دور کر دیں گے ان سے انکی
برائیوں کو اور ضرور جزا دیں گے ہم انکو بہت
بہتر ان اعمال کا جو وہ کرتے رہے ۔

وَ وَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَيۡهِ حُسۡنًا ؕ
وَاِنۡ جَاهَدٰكَ لِتُشۡرِكَ بِىۡ مَا لَـيۡسَ
لَـكَ بِهٖ عِلۡمٌ فَلَا تُطِعۡهُمَا ؕ اِلَىَّ
مَرۡجِعُكُمۡ فَاُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ
تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸﴾

اور حکم دیا ہم نے انسان کو اسکے والدین کے
ساتھ نیک سلوک کا۔ اور اگر وہ زور ڈالیں تجھ پر کہ
شریک بنائے تو میرے ساتھ اسکو نہیں تجھے
جسکا علم تو نہ اطاعت کر تو انکی۔ میری ہی
طرف تم کو لوٹ کر آنا ہے پھر میں جتا دوں گا
تم کو جو کچھ تم کرتے تھے ۔

وَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَنُدۡخِلَنَّهُمۡ فِى الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۹﴾

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک
اعمال ہم ضرور داخل کریں گے انکو نیکوں میں۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ
فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ
النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَ لَىِٕنْ جَآءَ
نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا
مَعَكُمْ ؕ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ
صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٠

اور لوگوں میں وہ ہیں جو کہتے ہیں ہم ایمان
لائے اللہ پر پھر جب ایذا دی گئی انکو اللہ کی
راہ میں تو سمجھا انہوں نے لوگوں کی ایذا کو جیسے
عذاب اللہ کا ۔ اور اگر پہنچے مدد تمہارے رب
کی طرف سے تو وہ ضرور کہیں گے کہ یقیناً تھے
ہم تو تمہارے ساتھ۔ اور کیا نہیں ہے اللہ واقف
اس سے جو سینوں میں ہے دنیا والوں کے۔

وَ لَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ۝١١

اور ضرور معلوم کرے گا اللہ ان کو جو ایمان
لائے اور وہ ضرور معلوم کرے گا منافقوں کو ۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ
وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ
شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝١٢

اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا ان سے جو
ایمان لائے کہ اتباع کرو ہمارے طریقے کی اور ہم
اٹھا لیں گے تمہارے گناہ۔ اور نہیں وہ
اٹھانے والے انکے گناہوں میں سے کچھ بھی۔
بیشک یہ جھوٹے ہیں۔

وَ لَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَ اَثْقَالًا مَّعَ
اَثْقَالِهِمْ ۫ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝١٣ ع

اور یہ ضرور اٹھائیں گے اپنے بوجھ اور دوسرے
بوجھ اپنے بوجھوں کے ساتھ اور ان سے ضرور
پوچھا جائیگا قیامت کے دن اس کے بارے
میں جو جھوٹ یہ گھڑتے تھے ۔

وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰی قَوۡمِهٖ فَلَبِثَ ط فِیۡهِمۡ اَلۡفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمۡسِیۡنَ عَامًا فَاَخَذَهُمُ الطُّوۡفَانُ وَهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۴﴾	اور بیشک بھیجا ہم نے نوح کو اسکی قوم کی طرف تو وہ رہا ان میں ایک ہزار سال کم پچاس سال۔ پھر آپکڑا انکو طوفان نے اور وہ ظالم تھے۔
فَاَنۡجَیۡنٰهُ وَ اَصۡحٰبَ السَّفِیۡنَةِ وَجَعَلۡنٰهَاۤ اٰیَةً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۵﴾	پھر ہم نے نجات دی اسکو اور کشتی والوں کو اور بنا دیا ہم نے اسکو نشانی اہل عالم کے لئے۔
وَ اِبۡرٰهِیۡمَ اِذۡ ط قَالَ لِقَوۡمِهِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَ اتَّقُوۡهُ ذٰلِکُمۡ خَیۡرٌ لَّکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۶﴾	اور ابراہیم کہ جب کہا اس نے اپنی قوم سے کہ عبادت کرو اللہ کی اور اس سے ڈرو۔ یہ بہتر ہے تمہارے حق میں اگر تم سمجھ رکھتے ہو۔
اِنَّمَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡثَانًا وَّتَخۡلُقُوۡنَ اِفۡکًا ط اِنَّ الَّذِیۡنَ تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ لَا یَمۡلِکُوۡنَ لَکُمۡ رِزۡقًا فَابۡتَغُوۡا عِنۡدَ اللّٰهِ الرِّزۡقَ وَاعۡبُدُوۡهُ وَاشۡکُرُوۡا لَهٗ ط اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۷﴾	در حقیقت تم پوجتے ہو سوائے اللہ کے بتوں کو اور گھڑتے ہو جھوٹ ۔بیشک وہ جن کو تم پوجتے ہو سوائے اللہ کے نہیں رکھتے وہ اختیار تمکو رزق دینے کا۔ پس طلب کرو اللہ ہی کے پاس سے رزق اور اسی کی عبادت کرو اور شکر کرو اسی کا۔ اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔
وَ اِنۡ تُکَذِّبُوۡا فَقَدۡ کَذَّبَ اُمَمٌ	اور اگر تم جھٹلاتے ہو تو بیشک تکذیب کر چکی

مِّنۡ قَبۡلِكُمۡ ؕ وَ مَا عَلَى الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۸﴾	ہیں امتیں تم سے پہلے۔اور نہیں رسول کے ذمے مگر پہنچا دینا کھول کر۔
اَوَلَمۡ يَرَوۡا كَيۡفَ يُبۡدِئُ اللّٰهُ الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ﴿۱۹﴾	کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ کس طرح ابتداء کرتا ہے اللہ خلقت کی پھر اسکا اعادہ کرتا ہے۔ یقیناً یہ اللہ کو آسان ہے۔
قُلۡ سِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ بَدَاَ الۡخَلۡقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنۡشِئُ النَّشۡاَةَ الۡاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۚ ﴿۲۰﴾	کہدو کہ چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو کس طرح ابتداء کی ہے اس نے خلقت کی پھر اللہ ہی پیدا کرے گا زندگی دوسری بار ۔ بیشك اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔
يُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ وَ يَرۡحَمُ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ وَ اِلَيۡهِ تُقۡلَبُوۡنَ ﴿۲۱﴾	وہ عذاب دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور رحم کرتا ہے جس پر چاہتا ہے ۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔
وَ مَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۖ وَ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۲۲﴾ ع	اور نہیں تم اسکو عاجز کر سکتے زمین میں اور نہ آسمان میں ۔اور نہیں ہے تمہارا سوائے اللہ کے کوئی دوست اور نہ مددگار۔

وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ لِقَآٮِٕهٖۤ اُولٰٓٮِٕكَ يَٮِٕسُوۡا مِنۡ رَّحۡمَتِىۡ وَاُولٰٓٮِٕكَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۲۳﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا اللہ کی آیتوں سے اور اسکے سامنے حاضر ہونے سے وہی لوگ ناامید ہو گئے ہیں میری رحمت سے اور وہی ہیں جن کے لئے عذاب ہے درد دینے والا ۔
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا اقۡتُلُوۡهُ اَوۡ حَرِّقُوۡهُ فَاَنۡجٰهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۴﴾	تو نہ تھا جواب اسکی قوم کا مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ اسے مار ڈالو یا جلا دو۔ پس بچا لیا اسے اللہ نے آگ سے ۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں۔
وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيۡنِكُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ ثُمَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَكۡفُرُ بَعۡضُكُمۡ بِبَعۡضٍ وَّيَلۡعَنُ بَعۡضُكُمۡ بَعۡضًا وَّمَاۡوٰٮكُمُ النَّارُ وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ۙ ﴿۲۵﴾	اور (ابرہیم نے) کہا کہ در حقیقت جو تم لے بیٹھے ہو سوائے اللہ کے بتوں کو دوستی کا ذریعہ تمہارے آپس کے درمیان دنیا کی زندگی میں۔ پھر قیامت کے دن انکار کریگا تم میں سے ہرایک دوسرے کا اور لعنت بھیجے گا ایک دوسرے پر اور ہو گا تمہارا ٹھکانہ دوزخ اور نہ ہو گا تمہارا کوئی مددگار۔

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوۡطٌ ۘ وَ قَالَ اِنِّیۡ مُهَاجِرٌ اِلٰی رَبِّیۡ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۲۶﴾	پس ایمان لایا اس پر لوط اور کہا اس نے کہ میں ہجرت کرنے والا ہوں اپنے رب کی طرف۔ بیشک وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔
وَ وَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَ یَعۡقُوۡبَ وَجَعَلۡنَا فِیۡ ذُرِّیَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالۡکِتٰبَ وَاٰتَیۡنٰهُ اَجۡرَهٗ فِی الدُّنۡیَا ۚ وَ اِنَّهٗ فِی الۡاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۲۷﴾	اور عطا کئے ہم نے اسکو اسحٰق اور یعقوب اور ہم نے رکھ دی اس کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب اور عنایت کیا ہم نے اسکو اسکا صلہ دنیا میں۔ اور یقیناً وہ آخرت میں نیک لوگوں میں ہوگا۔
وَ لُوۡطًا اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖۤ اِنَّکُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الۡفَاحِشَةَ ۫ مَا سَبَقَکُمۡ بِهَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنَ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۲۸﴾	اور لوط کہ جب کہا اس نے اپنی قوم سے بلاشبہ تم مرتکب ہوتے ہو بے حیائی کے۔ تم سے پہلے نہیں کیا ایسا کسی نے اہل عالم میں سے۔
اَئِنَّکُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ وَتَقۡطَعُوۡنَ السَّبِیۡلَ ۙ۬ وَ تَاۡتُوۡنَ فِیۡ نَادِیۡکُمُ الۡمُنۡکَرَ ؕ فَمَا کَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا ائۡتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنۡ	کیا تم مائل ہوتے ہو مردوں کی طرف اور راہزنی کرتے ہو۔ اور تم مرتکب ہوتے ہو اپنی مجلسوں میں ناپسندیدہ کاموں کے۔ تو نہ تھا جواب اسکی قوم کا سوائے اسکے کہ کہا انہوں نے تو لے آؤ اللہ کا عذاب اگر تم ہو سچوں

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾	میں سے۔
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٣٠﴾ ع	کہا اس نے اے میرے رب مجھے نصرت عنایت فرما ان لوگوں پر جو مفسد ہیں۔
وَ لَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۚۖ ﴿٣١﴾	اور جب آئے ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر تو کہنے لگے یقیناً ہم ہلاک کر دینے والے ہیں لوگوں کو اس بستی کے۔ بیشک اس کے رہنے والے ظالم ہیں۔
قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۫ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٣٢﴾	کہا اس نے بیشک اس میں لوط بھی ہے۔ وہ کہنے لگے ہمیں معلوم ہے اسمیں کون ہے۔ ہم ضرور بچالیں گے اسکو اور اسکے گھر والوں کو بجز اسکی بیوی کے وہ ہوگی پیچھے رہنے والوں میں۔
وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَ لَا تَحْزَنْ ۫ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ	اور جب کہ آئے ہمارے فرشتے لوط کے پاس تو وہ پریشان ہوا انکی وجہ سے اور تنگدل ہوا ان سے جی میں۔ تو کہا انہوں نے نہ کر کچھ خوف اور نہ کر کچھ رنج۔ یقیناً ہم بچالیں گے تجھ کو اور تیرے گھر والوں کو مگر تیری بیوی کہ ہوگی وہ پیچھے

الْغٰبِرِيْنَ ﴿٣٣﴾	رہنے والوں میں ۔
اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٣٤﴾	بیشک ہم نازل کرنے والے ہیں رہنے والوں پر اس بستی کے عذاب آسمان سے اس سبب سے کہ یہ بدکرداری کرتے رہے ہیں ۔
وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٣٥﴾	اور یقیناً ہم نے چھوڑ دی اس میں ایک کھلی نشانی ان لوگوں کے لئے جو سمجھنے والے ہیں ۔
وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ ارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ لَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٣٦﴾	اور مدین کی طرف (ہم نے بھیجا) انکے بھائی شعیب کو تو کہا اس نے اے میری قوم عبادت کرو اللہ کی اور امید رکھو روز آخرت کی اور نہ پھرو زمین میں فسادی بن کر ۔
فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٣٧﴾	تو انہوں نے جھٹلایا اسکو سو آپکڑا انکو زلزلے نے تو وہ رہ گئے اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے ۔
وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ	اور عاد اور ثمود (کو ہم نے ہلاک کر دیا) اور یقیناً

مَّسٰكِنِهِمْ ۟ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾	واضح ہیں تمہارے سامنے انکے ٹھکانے اور آراستہ کر دکھائے انکے لئے شیطان نے انکے اعمال تو روک دیا انکو سیدھے راستے سے۔ حالانکہ وہ تھے ہوشیار لوگ۔
وَ قَارُوْنَ وَ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ ۟ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَ مَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾	اور قارون اور فرعون اور ہامان (کو بھی ہلاک کر دیا) ۔اور یقیناً آیا تھا انکے پاس موسیٰ کھلی نشانیوں کے ساتھ تو انہوں نے تکبّر کیا زمین میں اور نہ تھے وہ ہم سے آگے نکل جانے والے ۔
فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَ مِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾	تو سب کو پکڑ لیا ہم نے انکے گناہ کے سبب ۔ سو ان میں وہ تھے بھیجی ہم نے جن پر پتھروں کی بارش ۔ اور ان میں وہ تھے آپکڑا جنکو چنگھاڑ نے۔ اور ان میں وہ تھے دھنسا دیا ہم نے جنکو زمین میں ۔ اور ان میں وہ تھے جنکو غرق کر دیا ہم نے ۔اور نہ ایسا تھا اللہ کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ ہی کرتے تھے اپنی جانوں پر ظلم۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ؕ وَ اِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾	مثال ان لوگوں کی جنہوں نے بنا رکھا ہے اللہ کے سوا دوسروں کو کارساز ایسی ہے جیسے مکڑی۔ کہ وہ بناتی ہے ایک گھر۔ اور بیشک گھروں سے سب سے کمزور گھر مکڑی کا ہے۔ کاش یہ جانتے ہوتے۔
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٤٢﴾	یقیناً اللہ جانتا ہے جو یہ پکارتے ہیں اس کے سوا کسی بھی چیز کو ۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔
وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾	اور یہ مثالیں ہم بیان کرتے ہیں لوگوں کے لئے۔ اور نہیں سمجھتے انہیں مگر وہی جو اہل دانش ہیں۔
خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٤﴾ ع	پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ۔ بیشک اس میں نشانی ہے ایمان والوں کے لئے۔
اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ	پڑھا کرو جو وحی کی گئی ہے تمہاری طرف بطور کتاب اور قائم کرو نماز ۔ بیشک نماز روکتی ہے بے حیائی سے اور بری باتوں سے ۔ اور ذکر اللہ کا سب سے بڑا ہے۔ اور اللہ جانتا ہے

اَكۡبَرُ ؕ وَ اللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا تَصۡنَعُوۡنَ ﴿۴۵﴾	جو کچھ تم کرتے ہو۔
وَ لَا تُجَادِلُوۡۤا اَهۡلَ الۡكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ ‌ۖ اِلَّا الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡهُمۡ وَ قُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا بِالَّذِىۡۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡنَا وَ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ وَ اِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمۡ وَّاحِدٌ وَّ نَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۴۶﴾	اور نہ بحث کرو اہل کتاب سے مگر ایسے طریق سے جو ہو نہایت اچھا۔ سوائے ان لوگوں کے جو ظالم ہیں ان میں سے اور کہدو ہم ایمان رکھتے ہیں اس پر جو نازل کیا گیا ہماری طرف اور جو نازل کیا گیا تمہاری طرف اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔
وَكَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ الۡكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ ۚ وَمِنۡ هٰٓؤُلَاۤءِ مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجۡحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۴۷﴾	اور اسی طرح ہم نے نازل کی ہے تمہاری طرف کتاب۔ تو وہ لوگ جنکو دی تھی ہم نے کتاب وہ ایمان لے آتے ہیں اس پر۔ اور ان لوگوں (اہل مکہ) میں وہ ہیں جو ایمان لے آتے ہیں اس پر۔ اور نہیں انکار کرتے ہیں ہماری آیتوں سے مگر وہی جو کافر ہیں۔
وَمَا كُنۡتَ تَتۡلُوۡا مِنۡ قَبۡلِهٖ مِنۡ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيۡنِكَ اِذًا لَّارۡتَابَ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۴۸﴾	اور نہیں پڑھتے تھے تم اس سے پہلے کوئی کتاب اور نہ لکھتے تھے اسے اپنے ہاتھ سے (ایسا ہوتا) جب تو ضرور شک کرتے اہل باطل۔

بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَ مَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾	بلکہ یہ ہیں روشن آیتیں سینوں میں ان لوگوں کے جنہیں دیا گیا ہے علم ۔اور نہیں انکار کرتے ہیں ہماری آیتوں سے مگر وہ جو ظالم ہیں۔
وَ قَالُوْا لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾	اور وہ کہتے ہیں کہ کیوں نہیں نازل کی گئیں اس پر نشانیاں اسکے رب کی طرف سے۔ کہدو کہ در حقیقت نشانیاں اللہ ہی کے پاس ہیں۔ اور صرف میں تو خبردار کرنے والا ہوں کھلے طور پر۔
اَوَ لَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّ ذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ ع	کیا نہیں یہ کافی ان لوگوں کے لئے کہ ہم نے نازل کی تم پر کتاب جو پڑھ کر سنائی جاتی ہے انکو۔ بیشک اس میں رحمت اور نصیحت ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔
قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾	کہدو کہ کافی ہے اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ۔ وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے۔اور وہ لوگ جنہوں نے مان لیا باطل کو اور انکار کیا اللہ سے وہ لوگ ہی ہیں نقصان اٹھانے والے۔

وَ يَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالۡعَذَابِ ؕ وَلَوۡلَاۤ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الۡعَذَابُ ؕ وَلَيَاۡتِيَنَّهُمۡ بَغۡتَةً وَّ هُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۵۳﴾	اور جلدی کر رہے ہیں یہ تم سے عذاب کے لئے ۔ اور اگر نہ ایک وقت مقرر ہوتا تو آ بھی گیا ہوتا ان پر عذاب ۔ اور وہ ضرور آ کر رہے گا ان پر اچانک کسی وقت اور انکو معلوم بھی نہ ہو گا۔
يَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالۡعَذَابِ ؕ وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيۡطَةٌ ۢ بِالۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۵۴﴾	یہ جلدی کر رہے ہیں تم سے عذاب کے لئے اور یقیناً دوزخ گھیر لینے والی ہے کافروں کو۔
يَوۡمَ يَغۡشٰهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ فَوۡقِهِمۡ وَمِنۡ تَحۡتِ اَرۡجُلِهِمۡ وَ يَقُوۡلُ ذُوۡقُوۡا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۵۵﴾	جس دن ڈھانک لے گا انکو عذاب انکے اوپر سے اور انکے پیروں کے نیچے سے اور وہ فرمائے گا کہ مزہ چکھو اس کا جو تم کیا کرتے تھے ۔
يٰعِبَادِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ اَرۡضِىۡ وَاسِعَةٌ فَاِيَّاىَ فَاعۡبُدُوۡنِ ﴿۵۶﴾	اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو بیشک میری زمین فراخ ہے تو صرف میری عبادت کرو۔
كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ ۞ ثُمَّ اِلَيۡنَا تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۵۷﴾	ہر نفس مزہ چکھنے والا ہے موت کا ۔ پھر ہماری ہی طرف تم واپس لائے جاؤ گے ۔
وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾	اعمال ضرور جگہ دیں گے ہم انکو بہشت کے بلندو بالا محلوں میں بہ رہی ہونگی جنکے نیچے نہریں ۔ ہمیشہ رہیں گے وہ ان میں ۔ عمدہ اجر ہے نیک عمل کرنے والوں کا ۔
الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾	وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر وہ بھروسہ رکھتے ہیں ۔
وَ كَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖۗ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَ اِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾	اور کتنے ہی جاندار ہیں جو نہیں اٹھائے پھرتے اپنا رزق ۔ اللہ ہی رزق دیتا ہے انکو اور تمکو بھی ۔ اور وہ ہے سننے والا جاننے والا ۔
وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾	اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو ۔ اور زیر فرمان کر دیا سورج اور چاند کو تو ضرور کہیں گے اللہ نے ۔ تو پھر کہاں یہ الٹے جا رہے ہیں ۔
اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ يَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۲﴾	اللہ فراخ کر دیتا ہے رزق جسکے لئے چاہتا ہے اپنے بندوں میں اور تنگ کر دیتا ہے جسکے لئے (چاہتا ہے) ۔ بیشک اللہ ہر چیز سے باخبر ہے ۔

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِهَا لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۳﴾	اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے برسایا آسمان سے پانی پھر زندہ کیا اس سے زمین کو بعد اسکے مرنے کے۔ تو ضرور کہدیں گے اللہ نے۔ کہدو کہ تمام تعریف اللہ کے لئے ہے۔ لیکن ان میں سے اکثر نہیں سمجھتے۔
وَ مَا هٰذِهِ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَاۤ اِلَّا لَهۡوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَ اِنَّ الدَّارَ الۡاٰخِرَةَ لَهِىَ الۡحَيَوَانُ ۘ لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۴﴾	اور نہیں یہ زندگی دنیا کی مگر کھیل اور تماشا۔ اور یقیناً آخرت کا گھر بیشک وہی ہے ہمیشہ کی زندگی۔ کاش یہ لوگ جانتے۔
فَاِذَا رَكِبُوۡا فِى الۡفُلۡكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰهُمۡ اِلَى الۡبَرِّ اِذَا هُمۡ يُشۡرِكُوۡنَ ۙ﴿۶۵﴾	پھر جب یہ سوار ہوتے ہیں کشتی میں تو پکارتے ہیں اللہ کو خالص کرکے اسی کیلئے دین کو۔ پھر جب وہ انکو نجات دے کر پہنچا دیتا ہے خشکی کی طرف تو فوراً وہ شرک کرنے لگ جاتے ہیں۔
لِيَكۡفُرُوۡا بِمَاۤ اٰتَيۡنٰهُمۡ ۙۚ وَلِيَتَمَتَّعُوۡا ۛ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۶﴾	تاکہ ناشکری کریں اسکی جو ہم نے انکو بخشا ہے اور تاکہ وہ فائدہ اٹھالیں۔ سو عنقریب انکو معلوم ہو جائے گا۔
اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا جَعَلۡنَا حَرَمًا اٰمِنًا	اور کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ ہم نے بنایا

وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ط أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُونَ ﴿٦٧﴾	ہے حرم کو مقام امن۔ اور اچک لئے جاتے ہیں لوگ اسکے گردونواح سے۔ کیا باطل پر یہ لوگ اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں۔
وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ط أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِينَ ﴿٦٨﴾	اور کون ہے بڑا ظالم اس سے جو بہتان باندھے اللہ پر جھوٹ کا یا تکذیب کرے حق کی جب وہ اسکے پاس آئے۔ کیا نہیں ہے جہنم میں ٹھکانہ کافروں کا۔
وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ط وَإِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٦٩﴾ ع	اور وہ لوگ جنہوں نے جدوجہد کی ہماری راہ میں ہم ان کو ضرور ہدایت دیں گے اپنے راستوں پر۔ اور بیشک اللہ ساتھ ہے نیکو کاروں کے۔